الخصائص الکبریٰ

جلد دوم

مصنف
علامہ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تدوین
مولانا عبدالاحد قادری

ممتاز اکیڈمی لاہور

الخصائص الکبریٰ

مصنّف

علّامہ امام جلال الدّین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تدوین مولانا عبد الاحد قادری

جلد دوم

ممتاز اکیڈمی
فضل الٰہی مارکیٹ چوک اُردو بازار لاہور

1

نام کتاب: الخصائص الکبریٰ (جلد دوم)

مصنف: حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب وتدوین: مولانا محمد عبدالاحد قادری

پروف ریڈنگ: محمد فاروق صدیقی

صفحات: 576

ہدیہ:

باہتمام شکیل ممتاز

ناشر: ممتاز اکیڈمی۔ فضل الٰہی مارکیٹ

چوک اردو بازار لاہور

فون نمبر: 7223506-7230718

نوٹ

قارئین سے درخواست ہے کہ ہماری تمام تر کوشش (اچھی پروف ریڈنگ، معیاری پرنٹنگ) کے باوجود اس بات کا امکان ہے کہ کہیں کوئی لفظی غلطی یا کوئی اور خامی رہ گئی ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی یا خامی کو دور کیا جائے۔ شکریہ!

(ادارہ)

ترجمہ: ''اور وہ جن سے تمہارا حلف بندھ چکا۔''

کے تحت روایت ہے۔ انہوں نے کہا: یہ وہ لوگ ہیں جن کے درمیان نبی کریم ﷺ نے مؤاخات کی گرہ لگائی تھی جب کوئی قریبی رشتہ بیچ میں نہ آتا جو ان کے درمیان حائل ہو جاتے تو وہ ان کو ان کا حصہ دیتے تھے۔ انہوں نے کہا: یہ بات آج مفقود ہے۔ یہ جماعت ان خاص لوگوں کی تھی جن کے درمیان نبی کریم ﷺ نے مؤاخات قائم کی تھی اور وہ بات منقطع ہوگئی اور یہ امر کسی کیلئے جائز نہ ہوگا، صرف نبی کریم ﷺ کیلئے ہی اختیار تھا آپ نے انصار و مہاجرین کے درمیان مؤاخات فرمائی تھی اور آج کسی کے درمیان مؤاخات نہیں ہے۔

﴿ابن جریر﴾

مسجد نبوی ﷺ کی محراب نمازی کیلئے محراب کعبہ کی طرح ہے:

ہمارے اصحاب شافعیہ نے کہا ہے کہ جو شخص مدینہ منورہ میں نماز پڑھے تو اس کے حق میں نبی کریم ﷺ کی محراب، کعبہ کی مانند ہے۔ اس سے عدل وانحراف کسی حال میں اجتہاد کے ذریعہ جائز نہیں ہے اور یہی حکم ان تمام مقامات کا ہے جہاں نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھی ہے اور اس باب میں تیامن وتیاسر یعنی دائیں اور بائیں میں اجتہاد جائز نہیں ہے۔ بخلاف تمام شہروں کے کہ ان میں تیامن وتیاسر میں اجتہاد جائز ہوگا۔ یہ قول اصح وجوہ پر ہے۔

نبی کریم ﷺ کی نسبت سے آپکی ازواج، اہلبیت اور اصحاب کو شرف عطا ہوا

وہ شرافت و بزرگی جس کے ساتھ حضور نبی کریم ﷺ کی وجہ سے آپ کی اولاد، آپ کی ازواج، آپ کی اہل بیت، آپ کے اصحاب اور آپ کے قبیلہ کو مشرف فرمایا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا o

﴿سورۃ الاحزاب﴾

ترجمہ: ''اور اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو! تم سے ہر ناپاکی دور فرمائے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے۔''

اور فرمان خداوندی ہے:

وَ مَنْ یَّقْنُتْ مِنْکُنَّ لِلّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِھَآ اَجْرَھَا مَرَّتَیْنِ o

﴿سورۃ الاحزاب﴾

ترجمہ: ''اور جو تم میں فرمانبردار ہے اللہ اور اس کے رسول کا اور اچھا کام کرے ہم اسے اوروں سے دونا اجر دیں گے۔''

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے گھر میں آیت نازل ہوئی:

"اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ"

حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، فاطمہ رضی اللہ عنہا اور ان کے دونوں فرزندوں کو بلوا کر فرمایا کہ یہ لوگ میرے اہل بیت (نسب) ہیں۔

﴿حاکم﴾

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آسمان کے ایک فرشتے نے خالق عالم اللہ رب العالمین سے اجازت چاہی کہ مجھے آ کر سلام کرے تو اس نے آ کر مجھے بشارت دی کہ سیدۃ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا "سید النساء اہل جنت" ہیں۔

﴿حاکم﴾

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا ہے۔ آپ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو حجابات کے اس طرف سے منادی ندا کرے گا: اے اہل حشر! اپنی نگاہوں کو نیچے کرلو تاکہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا گزر جائیں اور وہ اس حال میں گزریں گی کہ ان کے جسم پر دو سبز چادریں ہوں گی۔

﴿حاکم﴾

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہارے غضب کرنے سے غضب فرماتا ہے اور تمہارے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

﴿حاکم﴾

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا سیدۃ نساء اہل جنت میں ہیں بجز مریم بنت عمران رضی اللہ عنہا کے۔

﴿حاکم﴾

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے مرض میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: کیا تم خوش نہیں کہ تم سیدۃ نساء عالم اور سیدۃ نسا مومنین اور اس امت کی عورتوں کی سردار ہو۔

﴿حاکم﴾

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ابراہیم رضی اللہ عنہ کیلئے جنت میں دودھ پلانے والی ہے جو ان کی بقیہ رضاعت کو تمام کرے گی اور فرمایا: ابراہیم علیہ السلام صدیق و شہید ہیں۔

﴿ابن سعد﴾

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا: جب نبی کریم ﷺ کے فرزند حضرت ابراہیم علیہ السلام نے وفات پائی تو حضور نبی کریم ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھی اور فرمایا: ان کیلئے جنت میں دودھ پلانے والی ایک دایہ ہے اور اگر ابراہیم علیہ السلام زندہ رہتے تو وہ یقیناً صدیق و نبی ہوتے اور ان کے ماموں قبطی لوگ آزاد ہو جاتے اور کوئی قبطی غلام نہ رہتا۔

﴿ابن ماجہ﴾